شجرکاری

بدلتے ہوئے ماحولیاتی تناظر میں

تعارف مصنفین

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر صدیق نے 1988ء سے زرعی یونیورسٹی میں ملازمت کا آغاز کیا اور 1998ء میں ملائشیاء سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ یونیورسٹی میں حامل نصابی سرگرمیوں کے اہتمام میں اہم کردار ادا کرتے رہے۔ آپ نے جنگلات اور ماحولیات کے موضوعات پر 40 سے زائد تحقیقی مقالے لکھے اور 5 کتب بھی تحریر کر چکے ہیں۔ آج کل شعبہ جنگلات، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے چیئر مین کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ڈاکٹر محمد فرخ نواز شعبہ جنگلات میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں انہوں نے اپنی اعلیٰ تعلیمی قابلیت کی بناء پر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی (آنرز) فارسٹری میں سلور میڈل حاصل کیا۔ انہوں نے پی ایچ ڈی فرانس اور پوسٹ ڈاکٹریٹ کی ڈگری جرمنی اور آسٹریلیا سے حاصل کی۔ فارسٹری میں ان کی خدمات کے پیش نظر ان کو منسٹری آف ایجوکیشن جرمنی نے گرین ٹیلنٹ ایوارڈ سے نوازا۔ جنگلات اور ماحولیات کے موضوعات پر ان کے کم وبیش 50 تحقیقی مقالا جات عالمی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان کی 5 کتب بھی شائع ہو چکی ہیں۔

محسن علی نے شعبہ فارسٹری اینڈ رینج مینجمنٹ، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم ایس سی (آنرز) فارسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ ان کو تعلیمی میدان میں اعلیٰ کارکردگی پر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے مخصوص ''یونیورسٹی میرٹ سکالرشپ'' سے نوازا گیا۔ آپ ایک غیر سرکاری ادارہ ''گرین ایمرجنسی فورم اسلام آباد'' میں بطور ''مشیر شجرکاری اور ماحولیاتی مسائل'' خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ انہوں نے درختوں کی نوع اور بقاء موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ اور بے شمار اردو مضامین بھی تحریر کیئے ہیں جن میں درختوں کو اہمیت، ماحولیاتی مسائل اور ان کے تدارک کا ذکر نمایاں ہے۔

اس شمارے میں

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
-1	اداریہ	4
-2	شجرکاری: اہمیت وافادیت	6
-3	پاکستان کا جغرافیہ اور آب وہوا	8
-4	جنگلات کی اقسام	10
-5	پاکستان کے مختلف علاقوں میں پائے جانے والے اہم درخت	23

اداریہ

پاکستان شجرکاری کے لحاظ سے انتہائی سنگین حالات سے گزر رہا ہے۔ پاکستان ان ملکوں میں شامل ہے جہاں آبادی میں شرح اضافہ بہت زیادہ ہے اور تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کے لیے رہائشی کالونیوں اور عمارات کی تعمیر زرعی زمینوں میں کمی اور جنگلات کے کٹاؤ کا باعث بن رہی ہے مزید برآں ایندھن اور لکڑی کی دیگر ضروریات کے لیے تیزی سے جنگلات کا کاٹنا بھی درختوں کی کمی کا باعث ہے۔اس معاملے میں محکمہ جنگلات کی کارکردگی اتنی حوصلہ افزا نہیں کہ اس فقدان کو پورا کیا جا سکے۔دوسری طرف شہروں میں ناقص منصوبہ بندی، کرپشن، عدم تحفظ، بے ہنگم ٹریفک اور جگہ کی کمی کے باعث شجرکاری کی عادت تقریباً ختم ہو چکی ہے ان سب عوامل کی وجہ سے شہری زندگی میں بھی درختوں کی شدید کمی پائی جاتی ہے جو ماحول میں آلودگی اور درجہ حرارت میں اضافہ کا باعث بن رہی ہے۔حال ہی میں گورنمنٹ کی طرف سے ملک بھر میں ہنگامی طور پر اگلے پانچ سالوں میں 10 ارب پودے لگانے کا منصوبہ قابل ستائش ہے لیکن عمومی طور پر لوگوں کو ان معلومات کی شدید کمی ہے کہ شجرکاری کب اور کیسے کی جائے؟

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر صدیقی، ڈاکٹر محمد فرخ نواز اور محسن علی نے وقت کی ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک انتہائی جامع کتابچہ تحریر فرمایا ہے۔اس کتاب میں بہت جامع انداز میں جنگلات کی اقسام اور مختلف علاقوں میں موسم کی مناسبت سے مختلف اقسام کے چناؤ پر خاص زور دیا گیا ہے۔اُمید ہے کہ شجرکاری کی اس مہم کے لیے یہ کتابچہ ایک گائیڈ کی حیثیت اختیار کر جائے گا۔

پروفیسر ڈاکٹر شہزاد مقصود احمد بسراء